کنز الایمان کا صد سالہ جشن
(۱۳۳۰ھ-۱۴۳۰ھ)
مبارک
معارفِ رضا
سالنامہ
2009ء
۱۴۳۰ھ
مدیرِ اعلیٰ
سید وجاہت رسول قادری
مدیر
پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری
ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا انٹرنیشنل (کراچی)
اسلامی جمہوریہ پاکستان
www.imamahmadraza.net

ISBN No. 978-969-9266-04-1

سالنامہ

معارفِ رضا

کراچی

مسلسل اشاعت کا انتیسواں سال

جلد: ۲۹ شمارہ: ۱، ۲، ۳

محرم الحرام، صفر المظفر، ربیع الاول ۱۴۳۰ھ

جنوری، فروری، مارچ ۲۰۰۹ء

ہدیہ شمارہ خاص: -/250 روپے

عام ڈاک سے: -/200 روپے

رجسٹرڈ ڈاک سے: -/350 روپے

دائرے میں سرخ نشان ممبر شپ ختم ہونے کی علامت ہے۔
زرِ تعاون ارسال فرما کر مشکور فرمائیں۔

رقم دستی/ منی آرڈر/ بینک ڈرافٹ بنام "ماہنامہ معارفِ رضا" ارسال کریں، چیک قابلِ قبول نہیں۔
ادارہ کا اکاؤنٹ نمبر کرنٹ اکاؤنٹ نمبر 45-8214 حبیب بینک لمیٹڈ، پریڈی اسٹریٹ برانچ کراچی۔

مرکزی دفتر: 25- جاپان مینشن، رضا چوک (ریگل)، صدر، پوسٹ بکس نمبر 7324، جی پی او صدر، کراچی 74400- اسلامی جمہوریہ پاکستان

فون: 2725150-21-92+ فیکس: 2732369-21-92+

برانچ دفتر: 44/f-d، اسٹریٹ 38، سیکٹر F6/1، اسلام آباد۔ فون: 051-2825587

ای میل: imamahmadraza@gmail.com ویب سائٹ: www.imamahmadraza.net

(پبلشر مجید اللہ قادری نے باہتمام حریت پرنٹنگ پریس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی سے چھپوا کر دفتر ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا انٹرنیشنل سے شائع کیا۔)

انتساب

اعلیٰ حضرت امام اہلِ سنت الشاہ احمد رضا خاں فاضلِ بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کے شاہکار ترجمۂ قرآن المعروف بہ

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن (۱۳۳۰ھ)

کے سو سال مکمل ہونے پر معارف رضا کے خصوصی

کنز الایمان نمبر

کا انتساب

صاحبِ ''بہارِ شریعت'' حضرت صدر الشریعہ بدر الطریقہ

مولانا امجد علی اعظمی رضوی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کے نام کہ جن کے اصرار پر اعلیٰ حضرت عظیم البرکت علیہ الرحمۃ نے ترجمہ قرآن کنز الایمان انہیں املا کروایا

اور

صاحبِ تفسیر ''خزائن العرفان'' حضرت صدر الافاضل

مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی رضوی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کے نام کہ جنہوں نے سب سے پہلے کنز الایمان سے استفادہ کرتے ہوئے اپنا تفسیری حاشیہ رقم فرمایا

اور مستقبل کے مفسرین کو راہ صواب دکھائی

جزاکم اللہ عنا احسن الجزا فی الدنیا والآخرۃ

اللہ تعالیٰ دونوں علمائے کرام کے صدقے میں تمام دنیائے اسلام کو کنز الایمان سے فیوض و برکات حاصل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہِ سید المرسلین صاحب قرآن العظیم رسول الامین المکین و خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نمبر	عنوان	مصنف	صفحہ
18	بیسویں صدی پر کنزالایمان کے فکری اثرات	پروفیسر محمد الیاس اعظمی	89
19	کنزالایمان کی تاریخی حیثیت کا جائزہ	ڈاکٹر محمد اعجاز انجم لطیفی	107
20	کنزالایمان تاریخ کے آئینے میں	پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری	114
21	ترجمہ قرآن کنزالایمان کی اشاعت	مولانا عبدالمبین نعمانی	125
22	کنزالایمان۔ پس منظر، پیش منظر	غلام مصطفیٰ رضوی	127
23	کنزالایمان کا ادبی و لسانی جائزہ	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	137
24	آیت مغفرت ذنب کے ترجمہ کنزالایمان کا علمی جائزہ	علامہ مفتی محمد شاہ حسین گردیزی	142
25	مغفرتِ ذنب	مفتی محمد رمضان گل ترچشتی	155
26	کنزالایمان۔ فکرِ ولی اللّٰہی کا ترجمان	پروفیسر ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم	165
27	کنزالایمان اور صدرالشریعہ	مولانا عطاء الرحمٰن قادری رضوی	179
28	کنزالایمان۔ اپنے مفسرین کی نظر میں	مولانا محمد ادریس رضوی	182
29	کنزالایمان۔ تقدیسِ الوہیت اور عظمت رسالت کا پاسبان	پروفیسر سید اسد محمود کاظمی	191
30	کنزالایمان۔ گنجینۂ علم و عرفان	محمد نعیم اختر نقشبندی	198
31	اعلیٰ حضرت کا ترجمۂ قرآن اور دیگر اردو تراجم کا تقابلی جائزہ	مولانا محمد عبدالرشید قادری	201
32	مدارج العرفان فی مناہج کنزالایمان	علامہ مولانا پیر محمد چشتی	204
33	توضیح البیان	پیر سلطان محمود صاحب قادری نقشبندی	269
34	کنزالایمان پر اعتراضات کا علمی جائزہ	صاحبزادہ ابوالحسن واحد رضوی	289
35	کنزالایمان پر اعتراضات کا تحقیقی جائزہ	مولانا تبسم شاہ بخاری	293
36	تسہیلِ کنزالایمان	علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہاں پوری	326
37	مترجمِ کنزالایمان مولانا حسن آدم گجراتی کا وصال	غلام مصطفیٰ رضوی	374

مدارج العرفان فی مناہجِ کنز الایمان

ایک وقیع عالمانہ تحریر علامہ مولانا پیر محمد چشتی☆ مدظلہ العالی کے قلم سے

امام احمد رضا خان بریلوی المتوفی 1921ء مسلک کے لحاظ سے نہایت قدامت پسند، جدیدیت فی المذہب سے شدید متنفر اور سلف صالحین کے نقش قدم پر چلنے کو سعادت سمجھنے والے حنفی المذہب فقیہ تھے۔ مسائل فقہ میں اُن کا انداز استدلال وہی ہے جو حضرت امام ابو حنیفہ کا تھا۔ اُن کی تصنیفات کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اُنہوں نے دین اسلام میں کسی قسم کی بھی بدعات وشرکیات کی دراندازی کو اسلام کے منافی سمجھ کر اس طرح کی تمام گمراہیوں کا قلع قمع کیا ہے۔ اُن کی تصنیفات جہاں اُن کی بے مثل تبحر علمی کی غمازی کرتی ہیں وہاں اس بات کی بھی واضح نشان دہی کررہی ہیں کہ وہ اپنی تحریری دستاویزات کی روشنی میں ایک طرف توحید خالص کے علمبردار لگتے ہیں تو دوسری طرف عشق رسول ﷺ کے پیکر مجسم نظر آرہے ہیں، لیکن اُن کے ساتھ عقیدت رکھنے والوں کی غالب اکثریت اپنے اِس ممدوح کے برعکس قبر پرستی تک کی گوناگوں بدعت میں مبتلا ہوچکی ہے، حق شناس، حق گو اور حق بین علماء کرام کی اُن کی صفوں میں موجودگی کے باوجود اُن کا عمومی ماحول پیر پرستی کا آماجگاہ بن چکا ہے اور من حیث الجماعت اُن کا دھاگہ زیست دنیادار پیروں کے پنجہ استبداد میں ہونے کی وجہ سے اُن کے ماحول کو اگر جعلی پیروں کا وطن اصلی کہا جائے تو میرے تجربے کے مطابق غلط نہیں ہوگا۔ اِس نامعقول روش سے حضرت موصوف نوراللہ مرقدہ کی روح ان عاقبت نااندیشوں سے یقیناً ناراض ہورہی ہوگی جس وجہ سے اِن لوگوں کو زوال وانحطاط کی سزا بھی مل رہی ہے جو بجائے خود المیہ ہے۔

امام احمد رضا خان کی تعلیمات کا اور اُن کی طرف منسوب صحیح معنی میں بریلوی کہلانے والے اہل حق کا ان بدعت کاروں سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے لیکن اس کے برعکس ناواقف حال حضرات اصل اور نقل کی تمیز کیئے بغیر سب کو ایک ہی لاٹھی سے ہانکتے ہیں، الزام دیتے ہیں اور بدعتی کہہ کر بدنام کرتے ہیں جو حقیقت کے خلاف ہے اگر اہل حق علماء ومشائخ کا یہ پاکیزہ طبقہ امام احمد رضا خان کے مطابق صحیح اہل سنت ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے ان فسادکاروں کو اپنی صفوں میں گھسنے سے روکے، اُن کے نام کو استعمال کرنے والے بدعت کاروں کا داخلہ ممنوع قرار دے اور اُن کی تصنیفات کے مطابق فریضہ تبلیغ انجام دے تو یہ اسلام کی بڑی خدمت ہوگی۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اُن کے مقام عظمت سے آشنائی رکھنے والوں کی غالب اکثریت نہ صرف خود اُن کی تعلیمات کے منافی اعمال وکردار میں مبتلا ہورہی ہے بلکہ پیری مریدی کے کاروبار کرنے والے بدسے بد فراڈیوں کے یارومددگار ہورہی ہے، اُن کی دوکان خسران میں مال ڈالنے اور اُنہیں اپنا سمجھ کر گلے لگانے کی غلطی میں مبتلا ہورہی ہے، اصل اور نقل کی تمیز نہیں ہے، نمبر دو کی پوچھ نہیں ہے، اُصول اسلام کے تحفظ کا احساس نہیں ہے، مسلمات شریعت وطریقت کا پاس نہیں ہے اور بزرگانِ دین کی تعلیمات کا لحاظ نہیں ہے جس وجہ سے اُن کے معاشرہ میں توہم پرستی، پیر پرستی اور قبر پرستی جیسے منکرات وبدعات اور غیر اسلامی تصورات و اعمال کا ماحول بنا ہوا ہے جس سے ناجائز فائدہ اٹھا کر نمبر دو اہل سنت اور طریقت کے نام پر سوداگری کرنے والے مشائخ بدجی بھر کر اپنا کام نکال رہے ہیں، عوام کا دین ودنیا خراب کررہے ہیں اور مقصد تصوف و طریقت کی اصل روح سے مسلمانوں کو بیگانہ بنارہے ہیں۔ اس

☆ مہتمم، جامعہ معینیہ غوثیہ، پشاور